جوہری بادل اور قرآن مجید کی ایک پیشگوئی

(از لفٹننٹ کرنل خواجہ عبدالرشید صاحب، مقیم برما)

ذیل میں ہم اپنے فاضل دوست خواجہ صاحب کا ایک خط شائع کرتے ہیں جس میں انھوں نے سائنس کی جدید متوقعہ ایجاد "جوہری بادل" کی تطبیق قرآن مجید کی ایک آیت سے کی ہے۔ امید ہے کہ قارئین اس کو دلچسپی سے پڑھیں گے اور خواجہ صاحب کی ذہانت و طباعی کی داد دیں گے۔

"برہان"

چند روز سے مسئلہ فلسطین نے تیسری جنگ عظیم کی طرف نگاہ مبذول کردی ہے اور ساتھ ہی ایٹم بم کی مزید تحقیقوں نے دماغ میں تذبذب پیدا کردیا ہے گذشتہ ماہ اسٹیٹسمین میں کچھ اور انکشافات ایٹم بم سے متعلق پڑھے شاید آپ کی نظر سے بھی گذرے ہوں۔ سب سے اہم بات یہ تھی کہ ایٹم بم کی اہمیت اب چوتھے درجے پر پہنچ گئی ہے۔ اول اہمیت جس بات کو حاصل ہے وہ ایک نئے قسم کے ایٹم بادل ہیں (atomic clouds) یہ بادل جس وقت آلات سے چھوڑے جائیں گے تو جدھر پھیلیں گے اُدھر ہی تباہی اور بربادی برپا کرتے جائیں گے میں ان بادلوں پر غور کر رہا تھا کہ سورۂ دخان کے مطالعہ کا اتفاق ہوا۔ مندرجہ ذیل آیات نے دل پر بہت اثر کیا۔ ایٹمک ریسرچ (atomic Research) کا تطابق ان آیات سے ذیل میں کرتا ہوں مگر تطبیق ہنوز تشنگی دارد۔ از راہ کرم اس خط کو شائع کرکے قارئین کرام سے رائے طلب کیجئے۔ شاید اس